بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۶ شوال ۱۳۹۵ھ یکم نبوت ۱۳۵۴ ہش یکم نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۴۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہر لحظہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ یکم نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال بغرضِ علاج لاہور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت ضعف اور نقاہت اور دیگر مختلف عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ آپ ڈیڑھ ہفتہ قبل عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار ہو گئے تھے جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم قاضی صاحب کو کامل صحت عطا فرمائے۔

وقفِ جدید کے خصوصی معاونین میں شامل ہوں

وقفِ جدید سلسلہ کی ایک اہم تحریک ہے ایسے احبابِ ثروت جن کو خدا تعالیٰ نے فراخی عطا فرمائی ہے۔ وقفِ جدید کے خصوصی معاونین میں شمولیت فرما کر خدا تعالیٰ کے خصوصی انعامات کے وارث بنیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

سفرِ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانات کا ایمان افروز تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ کا ملخص

ربوہ ۳۱ اخاء بروز جمعۃ المبارک۔ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفرِ یورپ سے ربوہ واپس ورود فرما ہونے کے بعد پہلی مرتبہ جامع مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر کم و بیش پون گھنٹے تک ایک نہایت روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر نمازِ جمعہ پڑھائی۔ مقامی احباب بڑی کثرت کے ساتھ آئے ہوئے تھے بلکہ متعدد بیرونی مقامات سے بھی احباب اپنے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نمازِ جمعہ پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ایک بج کر دس منٹ پر جونہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کار مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور حضور نے محبت بھری آواز میں احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا تو جملہ احباب پر عجیب وارفتگی کی کیفیت طاری ہو گئی اور وہ اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی زیارت کرنے، حضور کے کلماتِ طیّبات سننے اور حضور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی انہیں سعادت حاصل ہوئی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے شروع میں اپنی علالتِ طبع کا ذکر فرمایا جس کا آغاز گذشتہ نومبر میں انفلوئنزا کی شکل میں ہوا۔ بیماری کا یہ سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔ بعد میں گردے یا مثانے میں کسی جگہ انفیکشن ہو گئی جس کے ساتھ شدید لرزہ سے بخار بھی ہو گیا۔ شوگر بھی بڑھ گئی۔ اور جب بخار ٹوٹنے کے بعد بھی انفیکشن قائم رہی تو پھر ڈاکٹروں کو تشویش ہوئی اور جماعت کے مشورہ سے میڈیکل چیک اپ کے لئے بیرونِ ملک جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ حضور نے فرمایا کہ انگلستان میں گردے، مثانہ اور شوگر کے ماہر ڈاکٹروں کو دکھایا گیا۔ ایکس رے اور مختلف ٹیسٹوں کا اور علاج کا سلسلہ جاری رہا جس کے نتیجہ میں ڈاکٹروں نے اطمینان کا اظہار کیا اور بتایا کہ جس قسم کی بیماری کا خطرہ محسوس کیا جاتا تھا وہ بالکل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے صحت عطا فرمائی ہے جس کے نتیجہ میں میں اب آپ دوستوں کے سامنے کھڑا ہوں۔ آج ہم دونوں کی خواہش پوری ہو گئی۔ یعنی جماعت اور اس کے امام کے درمیان اس بیماری نے جو بظاہر ایک عارضی اور وقتی روک پیدا کر دی تھی وہ جاتی رہی۔ حقیقت یہی ہے کہ جماعت اور اس کا امام ایک ہی وجود کے دو نام ہیں ان کے درمیان جو قلبی اور روحانی تعلق ہے وہ اتنا گہرا، مستحکم اور مضبوط ہے کہ اس میں کسی حالت میں بھی رخنہ پیدا نہیں ہو سکتا تاہم اس بیماری نے جو ایک ظاہری روک پیدا کر دی تھی الحمد للہ کہ وہ بھی آج دور ہو گئی۔ میں بھی دعا کرتا ہوں آپ بھی ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اس باہمی تعلق میں کبھی بھی کوئی فرق نہ آنے پائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی صحت سے رکھے اور مجھے بھی صحت عطا فرمائے تاکہ ہم الٰہی ان جماعتی اور دینی ذمہ داریوں کو ادا کر سکیں جو اب ایک بڑے ہی اہم مرحلہ میں داخل ہو رہی ہیں۔

اس کے بعد حضور نے اس سفر کے دوران اللہ تعالیٰ اپنے غیر معمولی فضلوں کے جو نشان قدم قدم پر ظاہر کرتا رہا ان کا مختصراً ذکر فرمایا اور اس سلسلے میں سویڈن میں گوٹن برگ کے مقام پر ملک کی جس پہلی مسجد کی بنیاد رکھنے کی خدا نے توفیق دی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس مسجد کے لئے نہایت موزوں مقام پر زمین کا ملنا، اس کے سلسلے میں پیش آمدہ مشکلات کا دور ہونا، پھر دعاؤں کے نتیجہ میں اس کی سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب پر موسمی پیشگوئی کے بالکل برعکس اور خلافِ توقع مطلع کا صاف ہو جانا اور سورج کا مکمل آنا، خیر و خوبی اس تقریب کا سرانجام پانا، ملکی پریس میں وسیع پیمانے پر اس کی تشہیر اور تقریب میں شامل ہونے والے عیسائیوں کا غیر معمولی طور پر متاثر ہو کر ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہو جانا یہ سب اللہ تعالیٰ کے خاص نشانات ہیں جو اس نے محض اپنے فضل سے ظاہر کئے۔ پھر خدا تعالیٰ نے بیرونِ پاکستان کی جماعتوں کو اس مسجد کی تعمیر کے تمام اخراجات ادا کرنے کی جو توفیق بخشی یہ بھی خدا کا خاص احسان ہے۔

آخر میں حضور نے بتایا کہ سیکنڈے نیوین ممالک میں مقیم یوگوسلاوین باشندوں میں قبولِ حق کی ایک ایسی رَو پیدا ہو چکی ہے جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے چالیس سے زیادہ گھرانے احمدی ہو چکے ہیں اور ابھی اس میں سرعت کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ پھر ان ممالک کے جو باشندے مسلمان اور احمدی ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ نہایت مخلص اور فدائی ہیں وہ نہ صرف خود قرآن کریم کو پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں بلکہ اس کے جملہ احکامات پر عمل کرنے کی اور بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔ درحقیقت قرآنی احکام پر عمل کرنے سے ہی ہم خدائی برکات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ دعاؤں پر زور دے اور نیک اعمال کے ذریعہ خدائی افضال کو جذب کرے کہ ساری برکتیں اور کامیابیاں اسی سے وابستہ ہیں اور یہی وہ طریق ہے جس کے ذریعہ نوعِ انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے اور خدائے واحد کے ترانے گھر گھر میں گائے جانے لگیں گے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۱ بابت ۵ر اکتوبر تا ۸ر اکتوبر ۱۹۷۵ء

(قسط اوّل)

سکنڈے نیویا کے نہایت کامیاب اور بابرکت دَورے کے بعد

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی انوارِ الٰہی کی آئینہ دار مراجعت

احبابِ انگلستان کی طرف سے ہیرج کی بندرگاہ اور لندن کے مشن ہاؤس میں اپنے آقا کا والہانہ استقبال

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سکنڈے نیوین ممالک سویڈن، ناروے، اور ڈنمارک کا دس روزہ نہایت بابرکت دورہ کامیابی سے مکمل کرنے اور وہاں غلبۂ اسلام کی روشن اور درخشندہ راہ پر اسلام کی پیشقدمی کو تیز سے تیز تر کرنے کے انتظام کرنے نیز تائید و نصرتِ الٰہی کے تابندہ نشانوں کے ظہور کا مورد بننے اور بہت سی نئی سعید روحوں کو نورِ ایمان سے منور کرنے کے بعد ۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار مع اہلِ قافلہ بخیر و عافیت لندن واپس تشریف لے آئے۔ لندن کے مخلص و وفا شعار احباب نے حضور کی انوارِ الٰہی کی آئینہ دار مراجعت پر کمال خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے آقا ایدہ اللہ کا ہیرج (HARWICH) کی بندرگاہ اور پھر لندن کے احمدیہ مشن ہاؤس میں والہانہ استقبال کیا۔

منگل کے روز (۷ر اکتوبر ۱۹۷۵ء) عید الفطر کی مبارک تقریب تھی۔ اس موقع پر لندن کے مقامی احباب ہی نہیں بلکہ انگلستان کے دُور و دراز علاقوں سے آئے ہوئے احباب کا لندن کے رو ہمپٹن پارک میں عظیم الشان اجتماع ہوا۔ اس طرح ہزاروں احباب کو مرکزِ سلسلہ سے ہزاروں میل دُور پہلی بار حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نمازِ عید ادا کرنے اور حضور ایدہ اللہ کے روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ سے مستفیض ہونے کا انمول موقع نصیب ہوا اور وہ اپنی اس خوش بختی پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجالائے۔ خطبہ کے بعد انہوں نے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے حضور کی خدمت میں عید کی مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کی۔ وہ کیوں نہ خوش ہوتے اور کیوں خوشی سے پھولے نہ سماتے جبکہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ خلیفۂ وقت نے مرکزِ سلسلہ اور ملک سے باہر عید الفطر کی تقریب منائی اور بیرونی ممالک میں سے یہ سعادت انگلستان اور اس میں رہنے والے احباب کے حصہ میں آئی کہ وہ مرکز سے ہزاروں میل دُور ہونے کے باوجود اپنے آقا ایدہ اللہ کے ساتھ عید منائیں۔ اس سعادت عظمیٰ کے حصول نے ان کی خوشیوں کو دوچند ہی نہیں کیا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی خوشی کی انتہاء نہ رہی اور ان کا ذرّہ ذرّہ حمدِ الٰہی میں مصروف ہوئے بغیر نہ رہا۔

حضور نے اپنے روح پرور خطبۂ عید میں احباب پر یہ حقیقت واضح فرمائی کہ اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کی راہ کو روشن تر اور اس پر اسلام کی پیشقدمی کو تیز سے تیز تر کر کے ہمارے لئے ہر روز ہی خوشیوں کے سامان کرتا چلا آرہا ہے اور اس نے اپنے فضل سے ہمارے لئے ہر دن کو عید میں تبدیل کر دکھایا ہے۔ یہ زمانہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہونے کی وجہ سے ہمارے لئے عید کا زمانہ ہے اسی لئے ہمیں یہ حکم ہے کہ خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو۔ لیکن اس بے انداز خوشی کے ہم اسی صورت میں مستحق بن سکتے ہیں کہ ہم صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے غلبۂ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں اور وہی انعام پائیں جو انہیں ملے تھے۔

سکنڈے نیویا سے لندن مراجعت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء سے ۸ر اکتوبر ۱۹۷۵ء کی مصروفیات (جس میں عید الفطر کی تقریب کی ایمان افروز روداد بھی شامل ہے) کی کسی قدر تفصیلی رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

۵ر اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار

جیسا کہ گزشتہ رپورٹ میں اطلاع دی جا چکی ہے حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سویڈن، ناروے اور ڈنمارک کا نہایت کامیاب اور بابرکت دورہ مکمل کرنے کے بعد ۴ر اکتوبر ۱۹۷۵ء کو ساڑھے پانچ بجے شام مع اہلِ قافلہ ڈنمارک کی بندرگاہ ایسبرگ سے بذریعہ بحری جہاز انگلستان کی بندرگاہ ہیرج کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ سمندر اگرچہ پُوری طرح پُرسکون تو نہ تھا تاہم کسی قدر تلاطم کے باوجود سفر آرام سے گزرا۔ جہاز کے یورپین مسافر حضور کی پُر وقار اور تقدس کی آئینہ دار شخصیت سے از حد متأثر ہوئے۔ حضور حسب ضرورت جہاز میں جس طرف بھی جاتے تھے لوگ احتراماً کھڑے ہو کر حضور کو راستہ دیتے تھے اور اہلِ قافلہ سے دریافت کرتے تھے کہ یہ بزرگ ہستی کون ہیں اور کہاں سے تشریف لائے ہیں۔ اس طرح بہت سے لوگوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، جماعت احمدیہ اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم سے متعارف کرانے کا موقع ملا۔ ڈنمارک کا ایک سوشل سروس گروپ بھی اس جہاز پر سفر کر رہا تھا اور سوشل سروس کے سلسلہ میں انگلستان جا رہا تھا۔ ۵ر اکتوبر کی صبح کو اس گروپ کے ایک ممبر رکن راقم الحروف کے پاس آئے اور حضور کے متعلق دریافت کیا اور کہا ہمارا گروپ حضور کی رُوحانی شخصیت سے بہت متأثر ہوا ہے۔ ہم رات کو ان کے متعلق ہی باتیں کرتے رہے ہیں اور میں گروپ کے کہنے پر ہی آپ کے پاس آیا ہوں۔ خاکسار اور برادرم مکرم سعید احمد صاحب جسوال نے جو اُس وقت میرے پاس ہی تھے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت، جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم اور اس کے خوشکن نتائج کے بارہ میں تفصیل سے بتایا۔ وہ بہت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ ہماری باتیں سُنتے رہے۔ انہوں نے لندن مشن اور ڈنمارک مشن کے پتے بھی نوٹ کئے اور پھر اجازت لے کر واپس چلے گئے۔ چلتے وقت انہوں نے کہا وہ اپنے گروپ کو اس ساری تفصیل سے آگاہ کریں گے۔

۵ر اکتوبر کو جہاز ڈیڑھ بجے دوپہر سے کچھ قبل انگلستان کی بندرگاہ ہیرج میں لنگر انداز ہوا اور حضور مع اہلِ قافلہ پونے دو بجے کے قریب اپنی کاروں میں بندرگاہ سے باہر تشریف لائے۔ یہاں جماعتِ احمدیہ لندن کے بہت سے احباب حضور ایدہ اللہ کو خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے آئے ہوئے تھے اور حضور کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ یہ سب احباب لندن سے پانچ کاروں میں اسّی میل کا سفر طے کر کے یہاں پہنچے تھے۔ ان میں مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن، جماعت احمدیہ لندن کے قدیمی اور بزرگ رکن مکرم جناب عزیز دین صاحب، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ لندن، مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین، مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لندن، مکرم خالد اختر احمد صاحب سیکرٹری ضیافت، مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ابن حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب مرحوم، مکرم ہدایت اللہ صاحب بنگوی، مکرم اعجاز احمد بٹ صاحب، مکرم اسد ملک صاحب، مکرم ہدایت اللہ صاحب بھنو آف ماریشس، مکرم محمد اسلم جاوید صاحب، مکرم ارشد باقی صاحب، مکرم عبد الرحمٰن صاحب، مکرم محمد امین صاحب، مکرم طاہر سفیر صاحب اور عزیز منیر احمد خان ابن مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن شامل تھے۔ ان سب احباب نے کمال درجہ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہشاش بشاش چہروں کے ساتھ اھلاً وسھلاً و مرحبا کہہ کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے بھی بڑی مسرت کے ساتھ انہیں شرفِ مصافحہ بخشا اور ان سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔

دو بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ ان سب

(باقی صہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ فیجی کا سالانہ جلسہ

مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبلغ فیجی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جزائر فیجی کا سالانہ جلسہ مورخہ ۳۰-۳۱ اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ و اتوار بمقام لوٹوکا منعقد ہوا۔ دور و نزدیک سے جماعت کے احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔ سرکلرز اور خطوط کے علاوہ جلسہ کا اعلان بذریعہ فیجی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کیا گیا۔ اسی طرح روزنامہ فیجی ٹائمز میں بھی اعلان شائع کیا گیا صوا۔ نصوری۔ ممباسہ۔ بودا۔ بارو نامدی۔ ریکی ریکی اور دیگر مقامات کے احباب وٹی لیوو اور ونوا لیوو جزائر شریک ہوئے۔ یہ جلسہ تحریک جدید انجمن احمدیہ اوورسیز مشن پرائمری سکول ناواکبو کی عمارت میں منعقد کیا گیا۔ مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور بچوں نے شرکت فرمائی۔ غیر از جماعت احباب نے بھی شامل ہو کر کارروائی کو سنا۔ لاؤڈ سپیکر کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ درجہ کا انتظام تھا

پہلا اجلاس

ظہر و عصر کی دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں اس کے بعد ۲ بجے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔ جلسہ محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ امیر و مبلغ انچارج کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن خاکسار نے کی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم نعتیہ کلام مکرم افتخار احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھا۔ جس کے بعد جلسہ کی کامیابی کے لئے امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات مکرم محمد اسمٰعیل صاحب میٹیبر نے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ قادیان میں جاری فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بھی بتایا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ فیجی وہ ملک ہے جس میں سے دنیا کی خط بین الاقوامی ڈیٹ لائن گزرتی ہے جس کے رو سے ہر روز طلوع شمس کا آغاز یہاں سے ہوتا ہے اس ملک میں جماعت احمدیہ کا یہ جلسہ سالانہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ہے حضرت اقدس علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے:۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشان کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

آپ نے بتایا کہ جزائر فیجی کا ایک ایک احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا زندہ ثبوت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ احباب ان ایام میں تقاریر سننے اور ذکر الٰہی اور دعاؤں میں مصروف رہیں اور وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ ہونے دیں۔

آپ کے بعد مکرم حاجی محمد حنیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لوٹوکا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم محمد یوسف خان صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ نامدی نے تقریر فرمائی۔ اور احباب جماعت کو ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد قاسم صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات پر تقریر کی اور قرآن کریم سے دلائل بیان کئے۔ آخر میں مکرم مولوی محمد صاحب لمباسہ نے تقریر فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانات بیان کئے آپ کی تقریر کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اجلاس دوم

مغرب اور عشاء کی نمازوں اور کھانا تناول کرنے کے بعد ۸ بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس کی صدارت کے فرائض مکرم حاجی محمد حنیف صاحب نے ادا فرمائے تلاوت قرآن کریم مکرم حاجی حکیم بخش صاحب بودا نے فرمائی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ منظوم کلام مکرم مبارک احمد صاحب نے پڑھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات مکرم فضل جان صاحب طالب علم تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے پڑھے اس کے بعد خاکسار نے ہستی باری تعالیٰ پر تقریر کی اور قرآن کریم کی روشنی میں دلائل بیان کئے۔ میرے بعد مکرم محمد حنیف صاحب لمباسہ نے تقریر فرمائی اور بائبل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ آخر میں مکرم شمس الدین صاحب نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بذریعہ وحی و الہام اور کشوف کلام کرتا ہے آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی متعدد پیشگوئیاں بیان کیں اور پھر خود اپنے احمدی ہونے کے واقعات بیان کئے اور بتایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی حقیقت مجھ پر روشن کرے اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کشف مجھ پر حقیقت واضح کر دی اور کشف میں قرآن کریم کی آیات مجھے دکھلا دیا۔ اس پر مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا دعویٰ بالکل برحق ہے اور میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گیا۔ آپ کی تقریر کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا

اجلاس سوم

یہ اجلاس ۹ بجے شب زیر صدارت مکرم امیر صاحب شروع ہوا۔ اس اجلاس کی کارروائی حاضرین کیلئے نہایت دلچسپ اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔ اس میں موضوع یہ تھا کہ "میں احمدی کیوں ہوا اور میں نے احمدیت سے کیا پایا" اس اجلاس میں تقریر کرنے والے اکثر بیشتر نوعمر نوجوان افراد تھے جو خدام الاحمدیہ سے تعلق رکھتے تھے اور جنہوں نے خود تحقیق کر کے احمدیت کو قبول کیا ہے ان کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔ محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ ماسٹر صوا۔ ظاہر حسین صاحب پیسفک یونیورسٹی۔ صوا حارث خان صاحب بارو۔ محمد یونس خان صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول بارو محمد علیم خان صاحب نامدی۔ محمد شریف خان صاحب نامدی۔ صمدین صاحب صوا۔ فاروق جان صاحب صوا۔ نظام الدین صاحب صوا۔ محمد سلیم صاحب لوٹوکا۔ کلیم خان صاحب بارو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان نوجوان احباب نے اپنے مختصر خطابات میں نہایت اخلاص اور محبت کے جذبات کا اظہار کیا۔ حاضرین اس اجلاس کی کارروائی سن کر بہت متاثر ہوئے۔ بالآخر یہ اجلاس ساڑھے ۱۰ بجے شب برخاست ہوا۔ اس کے بعد احباب ناواکبو سکول میں ہی شب باش ہوئے۔

اجلاس چہارم

صبح ۳½ بجے احباب بیدار ہوئے اور وضو کر کے نماز تہجد باجماعت میں شامل ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے نماز تہجد پڑھائی اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت اور شفایابی کے لئے دعا کی گئی نیز اسلام و احمدیت کی ترقی اور کامیابی اور احباب جماعت کی دینی و دنیوی ضروریات کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ نماز تہجد کے بعد لاؤڈ سپیکر پر اذان دی گئی اور پھر نماز فجر پڑھی گئی۔ اس کے بعد اجلاس چہارم کی کارروائی شروع کی گئی۔ سب سے پہلے قرآن کریم کا درس محترم امیر صاحب نے دیا۔ آپ نے قرآن کریم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج اور اسراء پر روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند و بالا اور ارفع مقام بیان فرمایا اور اسراء کے واقعہ میں جو عظیم الشان پیشگوئی اسلام کے شاندار مستقبل کی بتائی گئی تھی اس کو بھی واضح فرمایا۔ اس کے بعد خاکسار نے درس حدیث دیا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں احباب کو تشریح کے ساتھ سنائیں۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے اور یہ اجلاس برخواست ہوا۔

اجلاس پنجم

مورخہ ۳۱ اگست بروز اتوار صبح ۸ بجے سے اجلاس پنجم شروع کیا گیا۔

صدارت کے فرائض مکرم شمس الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ صوابی نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب بیٹھیر نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم غلام حسین صاحب قصوری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے مکرم محمد جمیل صاحب ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول تادا کمبو نے تربیت اولاد پر تقریر فرمائی اور قرآن کریم۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کے حوالوں سے بچوں کی تربیت پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ موضوع تھا "حضرت مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ خاکسار نے وضاحت سے بتایا کہ قرآن کریم۔ بائیبل اور تاریخی واقعات شاہد ہیں کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام صلیب سے بے ہوشی کی حالت میں اتارے گئے اور بعد میں صحت پاکر ہجرت کرکے کشمیر چلے گئے اور وہاں آپ نے طبعی وفات پائی۔ سری نگر میں ان کی قبر موجود ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک کی اس صداقت کو کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے صلیب پر وفات نہیں پائی۔ روز روشن کی طرح ثابت کردکھایا۔ اس کے بعد مکرم ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ وحی والہام کا سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی آپ کی امت میں جاری ہے۔ اور اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا یہی ثبوت ہے۔ اس کے بعد مکرم حاجی محمد حنیف صاحب نے تقریر فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بیان فرمائیں جو پوری ہو کر آپ کی صداقت کو ثابت کر چکی ہیں اس کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اجلاس ششم

۲ بجے اجلاس ششم شروع کیا گیا جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس تھا۔ اس کی صدارت محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ امیر و مبلغ انچارج نے فرمائی۔ قرآن کریم کی تلاوت مکرم بشیر احمد صاحب مارو نے فرمائی۔ مکرم سرور شاہ صاحب طالبعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے نظم "تو نہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم امام کمال الدین صاحب نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت احادیث سے ثابت کی اور چاند و سورج کے گرہن پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ نشان حدیث کے مطابق عین وقت پر ظاہر ہوا اس کے بعد مکرم حاجی رحیم بخش صاحب ابو دانے تقریر فرمائی اور اپنے ذاتی مشاہدات بیان کرکے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان پر فضل فرما کر حق روشن کر دیا اور ان کو دینی و دنیوی انعامات اور برکات سے نوازا۔ اس کے بعد مکرم طاہر حسین صاحب ببیک یونیورسٹی صوابی نے انگریزی میں تقریر فرمائی اور اسلام و احمدیت کے عقائد پر روشنی ڈالی۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں خلافت کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی نیز بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی "سیلوگو تم دیکھو گے" کے مطابق پاکیزہ اور تقویٰ شعار بیٹا عطا کی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ذریعہ طیبہ عطا کی اور ایک کی پیدائش سے پہلے بذریعہ پیشگوئی اس کی پیدائش کی خوشخبری دی۔ اس سلسلہ میں آپ نے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی عظیم الشان اسلامی خدمات اور آپ کے ذریعہ قرآن کریم کی وسیع اشاعت کا ذکر کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی "صد سالہ جوبلی" کی عظیم الشان بابرکت تحریک پر بھی روشنی ڈالی اور احباب کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی بھی تلقین کی آپ نے بتایا کہ فیجی جماعت کی طرف سے تبلیغ اسلام و احمدیت کے لئے "مسلم سن رائز" کے نام سے ایک میگزین جاری کیا گیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے شائع ہوتا ہے

آپ نے احباب کو پوری تندہی سے تبلیغی مساعی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ نمازوں کی پابندی اور ظاہر و باطن میں اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا رہنے کی تلقین فرمائی۔ بالآخر آپ نے سامعین کے ساتھ لمبی الوداعی دعا فرمائی اور ہمارا یہ جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکات کے ساتھ بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

غلبۂ اسلام کیلئے دعاؤں کی اشد ضرورت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہر احمدی کے دل سے یہ آواز اٹھنی چاہیئے کہ متی نصر اللہ۔ اے خدا تیری مدد کب آئے گی۔ اے خدا تو اپنی مدد بھیج تاکہ ہم اپنی زندگیوں ہی میں وہ دن دیکھ لیں کہ اسلام دنیا پر غالب آجائے اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں مسجدیں بن جائیں اور اللہ اکبر کی آوازوں سے سارا یورپ اور امریکہ گونج اٹھے"

حضور کی دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے ارشاد کا ہر لفظ ہر مخلص احمدی سے تقاضا کرتا ہے کہ غلبہ اسلام کے لئے شب و روز گریہ وزاری سے دعا میں لگا رہے تاکہ خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ ہم اپنی آنکھوں سے غلبہ اسلام دیکھیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس عظیم مقصد کی کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ روحانی پروگرام پر التزام سے عمل پیرا ہوں اور خدا کو اپنے عمل کا گواہ ٹھہرائیں۔

(خاکسار عبدالمالک خان۔ ناظر اصلاح و ارشاد)

وقف جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھالیں ...."

انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف احمدی بچوں کو وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھانے کا اہل بنائیں ہر فرد جماعت کو وقف جدید کی خاطر قربانی کے لئے اس رنگ میں تیار کردیں کہ سب کی اجتماعی کوششوں سے یہ مقدس تحریک کم از کم عرصہ میں زیادہ سے زیادہ مستحکم بنیادوں پر عالمگیر شکل اختیار کرسکے تا اسلام کے آفاق گیر غلبہ کے ایام کو قریب سے قریب تر لانا ممکن ہو سکے

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی

دین کو دُنیا پر مقدم کرنے کا ثبوت ہے!

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"اگر تم روپیہ کماتے ہو اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو جس پر ایک سال گذر جاتا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کماتا ہے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا شوق اسکے دل میں نہیں۔" (بحوالہ تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۲۳۹)

امید ہے صاحب نصاب احباب فریضہ زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے تفصیلی معلومات کے لئے رسالہ "زکوٰۃ" طلب فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

وعدہ کنندگان سرائے خدمت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سالانہ پر بیرونِ ملک سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے سرائے خدمت تعمیر کر رہی ہے۔ اس تعمیر کے لئے جو احباب پانچصد روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائیں گے اُن کے نام بغرض دعا عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے۔ وعدہ کی رقم کی ادائیگی تین سال میں ہوگی۔ ایک سال گذرنے میں چند ماہ باقی ہیں۔ جن احباب نے یہ وعدے فرمائے ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کے اموال اور اخلاص میں برکت دے۔ آمین ـــــ نیز قائدین سے درخواست ہے کہ مزید وعدہ جات کے حصول اور وصولی کے لئے کوشش فرمائیں جزاکم اللہ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	وصولی رقم
۱	مجلس خدام الاحمدیہ	۳۳ ج۔ ب دھیر کے	۵۰۰/-	—
۲	″ ″	گوجرہ	۵۰۰/-	—
۳	مکرم چوہدری محمد شریف احمد صاحب	″	۵۰۰/-	—
۴	″ ″ محمد اقبال صاحب	″	۵۰۰/-	—
۵	″ ″ خلیل احمد صاحب	″	۵۰۰/-	—
۶	″ ڈاکٹر محمد شریف صاحب چوہان	″	۵۰۰/-	—
۷	″ پروفیسر خلیل احمد صاحب چوہدری	″	۵۰۰/-	—
۸	″ چوہدری محمد یونس صاحب	″	۵۰۰/-	—
۹	مجلس خدام الاحمدیہ	۸۴ ج۔ ب سرشمیر روڈ	۷۰۰/-	۱۶۱/۷۰
۱۰	″ ″	۸۹ ج۔ ب رتن	۵۰۰/-	۲۰۰/۰
۱۱	جماعت احمدیہ	۲۶۷ ج۔ ب	۲۵۰/-	—
۱۲	مجلس خدام الاحمدیہ	۹۶ ج۔ ب صریح	۵۲۱/-	—
۱۳	مکرم شمیم پرویز صاحب	جھنگ صدر	۵۲۰/-	۲۵۰/-
۱۴	مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب	″	۵۰۰/-	—
۱۵	مجلس خدام الاحمدیہ	″	۵۰۰/-	—
۱۶	مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب ایڈووکیٹ	″	۵۰۰/-	—
۱۷	″ رانا محمد خالد صاحب	″	۵۰۰/-	—
۱۸	″ چوہدری رشید السمیع صاحب	″	۵۰۰/-	—
۱۹	″ منشی خدا بخش صاحب مرحوم بذریعہ نصیر احمد صاحب	جھنگ شہر	۵۰۰/-	۸۵/-
۲۰	مجلس خدام الاحمدیہ	احمد نگر	۵۰۰/-	۱۰/-
۲۱	مکرم محمد شریف صاحب	شورکوٹ چھاؤنی	۵۰۰/-	—
۲۲	مجلس خدام الاحمدیہ	″ ″	۵۰۰/-	—
۲۳	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد	ربوہ	۵۰۰/-	—
۲۴	″ ابو سعادت محمود صاحب	″	۵۰۰/-	—
۲۵	″ چوہدری منور احمد صاحب خالد	″	۵۰۰/-	۱۵۰/-
۲۶	″ شیخ مبارک احمد صاحب	″	۵۰۰/-	—
۲۷	مجلس خدام الاحمدیہ	حلقہ دار النصر غربی ربوہ	۵۰۰/-	—
۲۸	″ ″	″ دار البرکات ″	۵۰۰/-	—
۲۹	مکرم شیخ محمد اقبال صاحب ناصر	″ ″ ″	۵۰۰/-	—
۳۰	″ جمیل احمد صاحب قمر	″ دار الیمن وسطی ″	۵۰۰/-	—
۳۱	مجلس خدام الاحمدیہ	″ ″ ″	۱۰۰۴/-	—
۳۲	مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب	″ مسجد مبارک ″	۶۶۰/-	—
۳۳	مجلس خدام الاحمدیہ	حلقہ مسجد مبارک ربوہ	۲۲۲۹/-	—
۳۴	مکرم مرزا سعید بیگ صاحب	″ دار الصدر شرقی ″	۶۰۰/-	—
۳۵	″ افضال احمد صاحب	″ ″ ″	۶۰۰/-	—
۳۶	مجلس خدام الاحمدیہ	″ ″ ″	۹۷۵/-	—
۳۷	مکرم آصف احمد صاحب	″ عقب فضل عمر ہسپتال ″	۵۰۰/-	—
۳۸	مجلس خدام الاحمدیہ	″ ″ ″	۸۴۰/-	—
۳۹	″ ″	″ دار الصدر جنوبی ″	۶۲۲/-	—
۴۰	مکرم شوکت مجید صاحب آف وینیا حال دار الصدر غربی	″	۵۰۰/-	—
۴۱	″ چوہدری پرویز احمد صاحب ایڈووکیٹ	″ ″	۵۰۰/-	—
۴۲	″ محمد سعید صاحب باجوہ	″ ″ ″	۵۰۰/-	—
۴۳	مجلس خدام الاحمدیہ	حلقہ مسجد لطیف ″	۱۱۸۰/-	—

(باقی)

اعلان مطالعہ کتب

ماہ نومبر ۱۹۷۵ء کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کتاب کا اپنے خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

نعیم رشید صاحب ولد محمد ابو رشید صاحب ساکن راولپنڈی موصی نمبر ۱۷۸۸۹ کا موجودہ مکمل ایڈریس نظارت ہذا کو درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ یہ اعلان خود پڑھیں نظارت ہذا کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رفیق احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ نجمہ فضیلت صاحبہ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ صبح ۴ بجکر ۵ منٹ پر کراچی ہسپتال میں ۱۶ دن شدید بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جنازہ ویگن کے ذریعہ کراچی سے نواب شاہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم مولوی حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نواب شاہ نے پڑھائی جس کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک ہی بچہ قمر الاسلام بعمر قریباً ۲ سال اپنی یادگار چھوڑا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(منیر احمد ولد چوہدری سلطان احمد صاحب کیمپ ۲۲ نواب شاہ۔ سندھ)

درخواستہائے دعا

● مکرم محمد صادق صاحب صدیقی آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان۔ پرنسپل آفس لاہور کی اہلیہ محترمہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔

● محترمہ رضیہ سلطانہ گوٹھ شفیق آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) کے والد صاحب کی آنکھ کا اپریشن عنقریب ہو رہا ہے پچھلے سال بھی اپریشن ہوا تھا مگر وہ کامیاب نہیں ہوا تھا۔

● مکرم محمد سلیم صاحب چک ۱۵ ضلع تھرپارکر کے ماموں مکرم چوہدری برکت علی صاحب کو ایک ماہ سے ٹانگوں میں درد ہے۔

احباب کرام ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفاء کے لئے دعا فرمائیں۔

کیا آپ نے اپنی مجلس کی تمام ماہانہ رپورٹس مرکز میں بھجوا دی ہیں؟ اگر نہیں تو فوری بھجوائیں! (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صہ ۲)

احباب کے ہمراہ کاروں کے ذریعہ ہیرج سے لندن کے لئے روانہ ہوئے۔

ہیرج سے اکیس ۲۱ میل کے فاصلہ پر حضور نے چیسٹر کے قریب ایک باغ میں قیام فرما کر دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ لندن کے احباب یہ کھانا تیار کر کے اپنے ہمراہ لائے تھے۔ نیز فولڈنگ میز اور کچھ فولڈنگ چیئرز بھی ان کے ساتھ تھیں تاکہ حضور آرام سے کھانا تناول فرما سکیں۔ باقی سب احباب نے گھاس پر دستر خوان بچھا کر ساتھ ہی کھانا کھایا۔ کھانا کھانے اور کچھ دیر آرام فرمانے کے بعد حضور مع اہلِ قافلہ و دیگر احباب چار بجے سہ پہر وہاں سے روانہ ہو کر چھ بجے شام لندن کے مشن ہاؤس میں ورود فرما ہوئے۔ وہاں احباب بہت کثیر تعداد میں قطاروں میں کھڑے حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے۔ حضور کے وہاں پہنچتے ہی احباب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور وہ حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کرنے کے لئے بیتاب نظر آنے لگے۔ حضور نے موٹر سے اترتے ہی باری باری سب احباب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمایا اور ہر ایک سے اس کی خیریت دریافت کی۔ بعدہ حضور قریباً نصف گھنٹہ تک احباب کے درمیان کھڑے ہو کر ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس موقع پر حضور نے علی الخصوص محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب کو مخاطب کر کے سکنڈے نیویا میں قیام کے دوران ظاہر ہونے والے تائیدی نشانوں کا بہت ایمان افروز پیرائے میں ذکر فرمایا۔ یہ ذکر زیادہ تر گوٹن برگ میں مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب، یوگوسلاوین باشندوں کی جماعت احمدیہ میں شمولیت، اور اوسلو میں بھی مسجد تعمیر کرنے کے پروگرام کی تفصیلات پر مشتمل تھا۔ احباب اللہ تعالیٰ کے تائیدی نشانوں کا یہ تذکرۂ جمیل سُن کر ازحد مسرور ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے پیہم نازل ہونے والے افضال کو یاد کر کے اس کی حمد بجا لائے۔ ساڑھے چھ بجے حضور قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں حضور ایدہ اللہ کی زیرِ ہدایت مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے پڑھائیں۔ طویل سفر کی تکان اور کوفت کے باوجود رات نو بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر احبابِ جماعت کے درمیان رونق افروز ہوئے اور گیارہ بجے تک تشریف فرما رہ کر ان سے ان کے احوال دریافت فرماتے رہے۔

۶؍اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

آج صبح حضور دس بجے دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور خطوط کے جواب لکھوانے کے علاوہ بیرونجات سے آئے ہوئے بعض احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ ساڑھے سات بجے شام حضور نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ نیز رات کو دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے اور شہد کے عجیب و غریب خواص کے متعلق جدید تحقیقات پر روشنی ڈالی اور اس بارہ میں احباب کے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔ یہ پُرلطف مجلس سوا گیارہ بجے شب برخاست ہوئی۔

نویں صدی ہجری

بزرگانِ سلف کے عقائد

فرقہ مہدویہ کے بانی حضرت سید محمد جونپوری ؒ

حضرت سید محمد جونپوری ؒ (ولادت ۸۴۷ھ / ۱۴۴۳ء وفات ۹۱۰ھ / ۱۵۰۴ء) ایک پاک نفس اور خدا پرست بزرگ اور فرقہ مہدویہ کے بانی تھے۔ آپ کے ہمعصر علماء نے آپ کے عہدِ شباب میں ہی آپ کے علم و فضل کا اقرار کیا اور "اسد العلماء" کا خطاب دیا۔ بدایونی کے نزدیک آپ "اعظم اولیائے کبار" میں سے تھے۔ آپ کے اعتقادات نے جنوبی ہند پر نویں اور دسویں صدی ہجری میں بڑا گہرا اثر ڈالا۔ آپ کے مریدین و معتقدین میں سے حضرت شیخ علائی اور حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری شطاری ؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی حضرت سید محمد جونپوری کی نسبت لکھتے ہیں:۔

"در اعتقاد سید محمد جونپوری ہر کمالیکہ محمد رسول اللہ صلعم داشت و سید محمد را نیز بود۔ فرق ہمیں است کہ آنجا بالاصالۃ بود و اینجا بہ تبعیۃ و تبعیۃ رسول بجائے رسیدہ کہ ہمچو او شد"

(تذکرہ از مولانا ابوالکلام صاحب آزاد صفحہ ۴۲۔ ناشر کتابی دنیا لاہور تصنیف اکتوبر ۱۹۱۹ء)

ترجمہ۔ حضرت سید محمد جونپوری کے عقیدہ کے مطابق انہیں ہر وہ کمال حاصل تھا جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے۔ فرق صرف یہ تھا کہ آنحضرتؐ کو وہ کمال بالاصالت عطا ہوا اور آپ کو حضورؐ کی پیروی میں۔ اور آپ کی پیروی رسولؐ ایسے مقام پر پہنچی ہوئی تھی کہ آپ حضورؐ کے مثیل بن گئے تھے۔

شادی کی مبارک تقریب

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے عزیزم محی الدین احمد صاحب ابن مکرم مولوی مصلح الدین احمد صاحب مرحوم کی شادی ۲۶؍اکتوبر ۱۹۷۵ء کو عمل میں آئی۔

اس روز ربوہ سے بارات مکرم مرزا اسلم حیات بیگ صاحب ریٹائرڈ چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل حال ناظم جائیداد موصیان کے مکان واقع گلبرگ لائل پور پہنچی جہاں محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور کے ارشاد پر خاکسار نے عزیزم محی الدین احمد کے نکاح کا اعلان عزیزہ نصیرہ سلطانہ صاحبہ بنت محترم مرزا اسلم حیات بیگ صاحب کے ہمراہ آٹھ ہزار روپیہ مہر پر کیا۔ تقریب رخصتانہ عصر کے وقت عمل میں آئی۔

اگلے روز ۲۷؍اکتوبر کو حضرت مولانا راجیکی صاحب ؓ کے مکان واقع دار الرحمت غربی ربوہ میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، ناظر و وکلاء صاحبان اور علماء سلسلہ کے علاوہ کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔

عزیزہ نصیرہ سلطانہ صاحبہ حضرت مرزا افضل بیگ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص اور فدائی صحابی تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

خاکسار
محمد اسمٰعیل دیالگڑھی
انچارج شعبہ رشتہ ناطہ

صنعتی نمائش کا افتتاح

جامعہ نصرت ربوہ کی سالانہ صنعتی نمائش کا افتتاح حضرت سیدہ بیگم صاحبہ (حرم حضور ایدہ اللہ) ۳؍نومبر کو صبح دس بجے فرمائیں گی۔ (پرنسپل)

نعتیہ مشاعرہ کے متعلق ضروری اعلان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف نظم یا نثر میں بیان کرنا انسان کے لئے بڑی سعادت ہے۔ احمدی شعراء سے درخواست ہے کہ مجوزہ نعتیہ مشاعرہ کے لئے آپ اپنے کلام کو جلد مکمل فرمائیں۔ التوائے تاریخ سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ یہ تجویز ہی بدل گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو عنقریب کسی دوسری تاریخ کا اعلان کیا جائے گا جس میں نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوگا۔ وباللہ التوفیق۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن۔ ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

بعض ناگزیر حالات کی بناء پر اجتماع تو ملتوی ہو چکا ہے لیکن جن بہنوں نے مضمون نگاری کے مقابلہ میں شرکت کیلئے مضامین لکھ لئے ہیں یا شامل ہونا چاہتی ہیں وہ اپنے مضامین بھجوا دیں بعض جگہ سے مضامین پہنچ گئے ہیں۔ ۱۰ نومبر سے قبل بھجوا دیں اسکے بعد آنیوالا مضمون مقابلہ میں شامل نہ کیا جائے گا۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

احمدی زمیندار و مزارع اصحاب لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)